93

REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ربوہ

خطبہ نمبر ۳۱

یوم چہارشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ

الفضل

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ ۲۸ اخاء ۱۳۳۸ھش ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء نمبر ۲۵۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل کچھ دیر کیلئے بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی ۔ مگر عام طور پر طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر رہی

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ ربوہ

ربوہ ۲۷ اکتوبر بوقت دس بجے صبح

کل حضور کو کچھ دیر کیلئے بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی مگر عام طور پر طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی رات نیند آ گئی ۔۔۔ احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں

خاکسار ۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت دس بجے صبح ۔ ربوہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۲۷ اکتوبر ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت کل دن بھر اور گزشتہ رات اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی ۔ احباب جماعت کی خدمت میں حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔

خاکسار ۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد ۔ ربوہ

بنیادی جمہوریتوں کے قیام کا حکم نافذ کر دیا گیا ۔

یونین کونسلوں کے انتخابات بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر ہونگے

راولپنڈی ۲۷ اکتوبر ۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے کل بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے سلسلہ میں ایک حکم نافذ کر دیا جس کے مطابق یونین کونسلوں کے انتخابات بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے ۔ اور یونین کونسلوں سے لے کر دونوں صوبوں کی ترقیاتی مشاورتی کونسلوں تک کے بنیادی جمہوری اداروں کی تشکیل عمل میں آئے گی ۔ توقع ہے کہ ملک کے لئے جمہوری نظام میں انتخابات اس سال کے آخر تک منعقد ہوں گے ۔

صدارتی حکم کے تحت دیہات میں یونین کونسلیں ۔ قصبوں کے لئے قصباتی کمیٹیاں اور شہری علاقوں کے لئے یونین کمیٹیاں قائم کی جائیں گی ۔ مشرقی پاکستان میں ہر تھانہ کے لئے تھانہ کونسل اور مغربی پاکستان میں ہر تحصیل کے لئے ایک ضلع کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے گا ۔ ہر ضلع کے لئے ضلعی کونسل ۔ ہر ڈویژن کے لئے ڈویژنل کونسل اور مشرقی و مغربی پاکستان کے لئے دو صوبائی ترقیاتی مشاورتی کونسلیں قائم ہوں گی

یونین کونسلوں قصباتی کمیٹیوں اور یونین کمیٹیوں کے انتخابات بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے ۔ ان اداروں میں جتنی تعداد منتخب ممبروں کی ہو گی ۔ حکومت کے نامزد ارکان کی تعداد اس کے نصف سے زیادہ نہیں ہو گی ۔

(باقی صفحہ ۸)

صدر جنرل محمد ایوب خاں کا شاندار استقبال

راولپنڈی ۲۷ اکتوبر ۔ کل صدر جنرل محمد ایوب خان جب سپیشل ٹرین کے ذریعہ راولپنڈی پہونچے تو ان کا شاہانہ استقبال کیا گیا ۔ جونہی صدر مملکت ٹرین سے باہر نکلے انہیں ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی ۔ پنجاب رجمنٹ کی پانچویں بٹالین کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا ۔ اور بلوچ رجمنٹ کے بینڈ باجے نے قومی ترانے کی دھن بجائی ۔۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں جنرل کی وردی زیب تن کئے تھے ۔ جن اصحاب نے ریلوے اسٹیشن پر آپ کو خوش آمدید کہا ۔ ان میں مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان کابینہ کے وزیر بری فوج کے کمانڈر انچیف اعلیٰ سول و فوجی افسر اور راولپنڈی کے معززین بھی شامل تھے ۔ مطلع صاف اور موسم خوشگوار تھا ۔ عوام کی بہت بڑی تعداد صدر کی پذیرائی کے لئے ریلوے سٹیشن کے اندر اور باہر کھڑی تھی ۔ راولپنڈی سٹیشن کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ۔ ہر طرف رنگ برنگ کی جھنڈیاں نظر آ رہی تھیں ۔ مختلف مقامات پر طغرے آویزاں تھے ۔ جن میں صدر ایوب زندہ باد اور خوش آمدید خاص طور پر قابل ذکر ہیں ۔ صدر ایک شاندار جلوس کی صورت میں سٹیشن سے قصر حکومت تشریف لے گئے ۔

پاکستان نے گزشتہ ایک سال میں نمایاں طور پر ترقی کی ہے

وہ ہر لحاظ سے مبارکباد کا مستحق ہے ۔ انقلابی حکومت کے کارناموں پر نیویارک ٹائمز کا تبصرہ

نیویارک ۲۷ اکتوبر ۔ جنرل محمد ایوب خاں کے برسر اقتدار آنے کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر امریکہ کے مشہور اخبار نیویارک ٹائمز نے ایک ایڈیٹوریل مقالہ میں پاکستان کی موجودہ حکومت کے کارناموں کو سراہتے ہوئے لکھا ہے کہ اس ایک سال کو تجربوں اور تعمیر و ترقی کے سال کی حیثیت حاصل رہی ہے اس میں پاکستان نے نمایاں طور پر ترقی کے میدان میں آگے قدم بڑھایا ہے ۔ ایڈیٹوریل مقالہ کا ترجمہ درج ذیل ہے ۔

"اس ہفتہ پاکستان جنرل محمد ایوب خاں کے برسر اقتدار آنے کی پہلی سالگرہ منا رہا ہے اس ایک سال کو تجربوں اور تعمیر و ترقی کے سال کی حیثیت حاصل ہے ۔ اس میں پاکستان نے نمایاں طور پر ترقی کے میدان میں آگے قدم بڑھایا ہے ۔

جب گزشتہ سال جنرل محمد ایوب خاں ایک پُرامن انقلاب کے ذریعہ برسر اقتدار آئے تھے تو اس وقت بعض حلقوں میں یہ خدشہ نظر آتا تھا ۔ کہ کہیں یہ عام فوجی انقلاب نہ ہو اور اس طرح کہیں ایک اور ڈکٹیٹر شپ کی راہ ہموار نہ ہو جائے ۔ وہ تمام خدشات بے بنیاد ثابت ہو چکے ہیں ۔ یہ صحیح ہے کہ اس نوعیت کی جمہوریت کو جو برطانوی دور اقتدار کی طرف سے ورثہ میں ملی تھی ایک طرف رکھ دیا گیا ہے تاہم نئی حکومت نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ پوری قوم کے حقوق اور اس کی خواہشات کی حفاظت اور ان کا پورا پورا احترام کس طرح کیا جاتا ہے ۔ پاکستان میں ایک ایسی حکومت برسر اقتدار ہے ۔ جسے عوام کی پوری پوری تائید و حمایت حاصل ہے ۔

ایک سال کے کارناموں پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو بہت سی چیزیں

(باقی صفحہ پر)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خدام الاحمدیہ کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام

قومی حیات کے قیام اور استحکام کے لئے ضروری ہے کہ تم نسلاً بعد نسلٍ اسلام کے جھنڈے کو دنیا میں بلند کرنیکی جدوجہد کو جاری رکھو

خدا تعالیٰ پر توکل رکھو دعاؤں میں لگے رہو اور نظامِ خلافت سے اپنے آپ کو پورے اخلاص کے ساتھ وابستہ رکھو

اگر تم ایسا کروگے تو خدا تعالیٰ غیب سے تمہاری مدد کریگا تمہاری تمام مشکلات کو دُور کر دیگا اور تمہارے ذریعہ اپنے وجود کو دنیا میں ظاہر کریگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے اٹھارویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر جو نہایت ایمان افروز اور روح پرور پیغام دیا۔ وہ ذیل میں ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے۔ اس خصوصی پیغام میں وہ عہد بھی شامل ہے جو حضور نے اس موقعہ پر خدام سے لیا۔ اور جس میں حضور نے نسلاً بعد نسلٍ اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے اور نظامِ خلافت کے استحکام کے لئے جدوجہد جاری رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ یہ تاریخی پیغام پہلے مورخہ ۲۳ اکتوبر کو خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے پڑھ کر سنایا اور پھر اگلے روز (۲۴ اکتوبر کو) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنفس نفیس مقام اجتماع میں تشریف لا کر خود یہ پیغام پڑھا اور اس میں درج شدہ تاریخی عہد دوبار خدام سے دوہروایا۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو میں اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ انسان دنیا میں پیدا بھی ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں لیکن قومیں اگر چاہیں تو وہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہ سکتی ہیں۔ پس تمہیں اپنی قومی حیات کے قیام اور استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرنی چاہیئے۔ اور نسلاً بعد نسلٍ اسلام اور احمدیت کو پھیلانے کی جدوجہد کرتے چلے جانا چاہیئے۔ اگر مسیح موسوئ کے پیرو آج ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ مسیح محمدی جو اپنی تمام شان میں مسیح موسوئ سے افضل ہے اس کی جماعت ساری دنیا میں نہ پھیل جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو اس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا بھی کی ہے اور فرمایا ہے کہ ؎

پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا اور خواہش کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کرنا آپ لوگوں میں سے ہر ایک پر فرض ہے اور آپ لوگوں کو یہ جدوجہد ہمیشہ جاری رکھنی چاہیئے یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ قیامت تک جدوجہد کرنا صرف ایک خیالی بات ہے۔ بلکہ حقیقتہً آپ لوگوں کا فرض ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر عائد کیا گیا ہے کہ قیامت تک آپ لوگ اسلام اور احمدیت کا جھنڈا بلند رکھیں۔ یہاں تک کہ دنیا میں اسلام اور احمدیت عیسائیت سے بہت زیادہ پھیل جائے۔ اور تمام دنیا کی بادشاہتیں اسلام اور احمدیت کے تابع ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ مجھے ایک دفعہ عالمِ کشف میں وہ بادشاہ دکھائے بھی گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور جن میں سے بعض ہندوستان کے تھے بعض عرب کے، بعض فارس کے، بعض شام کے، بعض روم کے، اور بعض دوسرے ممالک کے، اور مجھے بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان لائیں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے اور ان پیشگوئیوں کے مطابق روس، جرمنی، امریکہ اور انگلستان کے بادشاہ یا پریذیڈنٹ احمدی ہو جائیں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں احمدیت پھیل جائیگی اور اسلام کے مقابلہ میں باقی تمام مذاہب بے حقیقت ہو کر رہ جائینگے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل دنیا کے اکثر ممالک میں بادشاہتیں ختم ہو چکی ہیں مگر پریذیڈنٹ بھی بادشاہوں کے ہی قائمقام ہیں۔ پس اگر مختلف ممالک کے پریذیڈنٹ ہماری جماعت میں داخل ہو جائیں تو یہ پیشگوئی پوری ہو جاتی ہے۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ متواتر اور مسلسل جدوجہد کی جائے اور تبلیغ اسلام کے کام کو ہمیشہ جاری رکھا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نوحؑ بھی قرار دیا گیا ہے اور حضرت نوحؑ کی عمر جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے ساڑھے نو سو سال تھی جو درحقیقت ان کے سلسلہ کی عمر تھی مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز تھے جو تمام نبیوں سے افضل تھے اور حضرت نوحؑ بھی ان میں شامل تھے پس اگر نوحؑ کو ساڑھے نو سو سال عمر ملی تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بروز اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو ساڑھے نو ہزار سال عمر ملنی چاہیئے اور اس عرصہ تک ہماری جماعت کو اپنی تبلیغی کوششیں وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جانا چاہیئے۔

میں اس موقعہ پر وکالت تبشیر کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بیرونی مشنوں کی رپورٹیں باقاعدگی کے ساتھ شائع کیا کرے تاکہ جماعت کو یہ پتہ لگتا رہے کہ یورپ اور امریکہ میں اسلام کی اشاعت کے لئے کیا کیا کوششیں ہو رہی ہیں۔ اور نوجوانوں کے دلوں میں اسلام کے لئے زندگیاں وقف کرنے کا شوق پیدا ہو۔ مگر جہاں یورپ اور امریکہ میں تبلیغ اسلام ضروری ہے،

وہاں پاکستان اور ہندوستان میں اصلاح و ارشاد کے کام کو وسیع کرنا بھی ہمارے لئے ضروری ہے جس سے ہمیں کبھی غفلت اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔

دنیا میں کوئی درخت سرسبز نہیں ہو سکتا جس کی جڑیں مضبوط نہ ہوں پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم پاکستان اور ہندوستان میں بھی جماعت کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک ایسے درخت سے دی ہے جس کا تنا مضبوط ہو اور اس کے نتیجے میں اس کی شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں۔ یعنی ایک طرف تو سچے مذہب کے پیرو اپنی کثرت تعداد کے لحاظ سے ساری دنیا میں پھیل جائیں اور دوسری طرف خدا تعالےٰ اس کے ماننے والوں کو اتنی برکت دے کہ آسمان تک ان کی شاخیں پہنچ جائیں یعنی ان کی دعائیں کثرت کے ساتھ قبول ہونے لگیں اور ان پر آسمانی انوار اور برکات کا نزول ہو۔ یہی فرعها فی السّماء کے معنے ہیں۔ کیونکہ جو شخص آسمان پر جائے گا وہ خدا تعالےٰ کے قریب ہو جائے گا اور چونکہ خدا تعالےٰ کا کوئی جسمانی وجود نہیں اس لئے اس کے قریب ہونے کے یہی معنے ہو سکتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اس کی دعائیں سنے گا۔ حدیثوں میں بھی آتا ہے کہ مومن جب رات کو تہجد کے وقت دعائیں کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ ان دعاؤں کی قبولیت کے لئے آسمان سے اتر آتا ہے۔

پس ضروری ہے کہ تمام جماعت کے اندر ایسا اخلاص پیدا ہو کہ اس کی دعائیں خدا تعالےٰ سننے لگ جائے اور پاتال تک اس کی جڑیں چلی جائیں اور دنیا کا کوئی حصہ ایسا نہ رہے جس میں احمدی جماعت مضبوط نہ ہو اور احمدی جماعت کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کی دعائیں خدا تعالےٰ کثرت کے ساتھ قبول نہ کرے۔ پس تبلیغ بھی کرو اور دعائیں بھی کرو تا کہ خدا تعالےٰ احمدیت کو غیر معمولی ترقی عطا فرمائے سکھوں کو دیکھو ان کا بانی نبی نہیں تھا مگر پھر بھی وہ بڑے پھیل گئے اور اب بھی ان میں اتنا جوش ہے کہ وہ ذرا ذرا سی بات پر لڑنے مرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ تمہارا بانی تو نبی تھا اور اپنی تمام شان میں مسیح موسویؑ سے بڑھ کر تھا۔ پھر اگر مسیح موسویؑ کی امت ساری دنیا میں پھیل گئی ہے تو مسیح محمدی جو ان سے بڑے تھے ان کی جماعت کیوں ساری دنیا میں نہیں پھیل سکتی۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متعلق یہ بھی فرمایا ہے کہ :-

اک شجر ہوں جس کو داؤدی صفت کے پھل لگے
میں ہوا داؤد اور جالوت ہے میرا شکار

اور جالوت اس شخص کو کہتے ہیں جو فسادی ہو اور امن عامہ کو برباد کرنے والا ہو۔ پس اس کے معنے یہ ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ دنیا میں امن قائم فرمائے گا اور ہر قسم کے فتنہ و فساد اور شرارت کا سدّباب کر دے گا۔

پس تبلیغِ اسلام کو ہمیشہ جاری رکھو اور نظام خلافت سے اپنے آپ کو پورے اخلاص کے ساتھ وابستہ رکھو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الوصیت میں تحریر فرمایا ہے کہ "میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے"

اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی لکھا ہے کہ :-
"تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا"

سو تم قیامت تک خلافت کے ساتھ وابستہ رہو تا کہ قیامت تک خدا تعالےٰ کے تم پر بڑے بڑے فضل نازل ہوتے رہیں۔

حضرت مسیح ناصریؑ سے آپ کا مسیح بہت بڑا تھا مگر عیسائیوں میں اب تک پوپ جو پطرس کا خلیفہ کہلاتا ہے چلا آرہا ہے اور یورپ کی حکومتیں بھی اس سے ڈرتی ہیں۔ نپولین جیسا بادشاہ ایک دفعہ پوپ کے سامنے گیا اور وہ گاڑی میں بیٹھنے لگا تو اس وقت قاعدہ کے مطابق پوپ کو مقدم رکھنا ضروری تھا۔ مگر نپولین نے یہ ہوشیاری کی کہ وہ دوسری طرف سے اسی وقت اندر جا کر بیٹھ گیا جس وقت پوپ بیٹھا تھا اور اس طرح اس نے چاہا کہ وہ پوپ کے برابر ہو جائے۔ اگر عیسائیوں نے اپنی مردہ خلافت کو اب تک جاری رکھا ہوا ہے تو آپ لوگ اپنی زندہ خلافت کو کیوں قیامت تک جاری نہیں رکھ سکتے۔

بے شک رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا تقوم السّاعۃ الّا علیٰ اشرار النّاس یعنی قیامت ایسے لوگوں پر ہی آئے گی جو اشرار ہوں گے اخیار نہیں ہوں گے۔ مگر آپ لوگوں کی ترقی چونکہ قرآنی پیشگوئیوں کے ماتحت ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو خدا تعالےٰ نے خیر الامم قرار دیا ہے۔ اس لئے اگر آپ قیامت تک بھی چلے جائیں گے تو خدا تعالےٰ آپ کو نیک ہی رکھے گا اور اخیار میں ہی شامل فرمائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں کہ :-

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

مگر ضروری ہے کہ اس کے لئے دعائیں کی جائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت میں ہمیشہ صالح لوگ پیدا کرتا رہے اور کبھی وہ زمانہ نہ آئے کہ ہماری جماعت صالحین سے خالی ہو یا صالحین کی ہماری جماعت

میں قلت ہو بلکہ ہمیشہ ہماری جماعت میں صالحین کی اکثریت ہو جن کی دعائیں کثرت کے ساتھ قبول ہوتی ہوں۔ اور جن کے ذریعہ خدا تعالےٰ کا وجود اس دنیا میں بھی ظاہر ہو۔

مَیں اس وقت تمام خدام سے تبلیغ اسلام کے متعلق ایک عہد لینا چاہتا ہوں۔ تمام خدام کھڑے ہو جائیں اور اس عہد کو دہرائیں:۔

" اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہم اللہ تعالےٰ کی قسم کھا کر اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اسلام اور احمدیت کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اپنی زندگیوں کے آخری لمحات تک کوشش کرتے چلے جائیں گے اور اس مقدس فرض کی تکمیل کے لئے ہمیشہ اپنی زندگیاں خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے وقف رکھیں گے اور ہر بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں گے۔

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکہ قیامت تک خلافتِ احمدیہ محفوظ چلی جائے۔ اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے۔ اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن "

یہ عہد جو اس وقت آپ لوگوں نے کیا ہے متواتر چار صدیوں بلکہ چار ہزار سال تک جماعت کے نوجوانوں سے لیتے چلے جائیں اور جب تمہاری نئی نسل تیار ہو جائے تو پھر اسے کہیں کہ وہ اس عہد کو اپنے سامنے رکھے اور ہمیشہ اسے دہراتی چلی جائے اور پھر وہ نسل یہ عہد اپنی تیسری نسل کے سپرد کر دے اور اس طرح ہر نسل اپنی اگلی نسل کو اس کی تاکید کرتی چلی جائے۔ اسی طرح بیرونی جماعتوں میں جو جلسے ہوا کریں۔ ان میں بھی مقامی جماعتیں خواہ خدام کی ہوں یا انصار کی یہی عہد دہرایا کریں۔ یہاں تک کہ دنیا میں احمدیت کا غلبہ ہو جائے اور اسلام اتنا ترقی کرے کہ دنیا کے چپہ چپہ پر پھیل جائے۔

مجھے بھی ایک دفعہ خدا تعالےٰ کی طرف سے رؤیا میں دکھایا گیا تھا کہ خدا تعالےٰ کا نور ایک سفید پانی کی شکل میں دنیا میں پھیلنا شروع ہوا ہے یہاں تک کہ پھیلتے پھیلتے وہ دنیا کے گوشے گوشے اور اس کے کونے کونے تک پہنچ گیا۔ اس وقت مَیں نے بڑے زور سے کہا کہ

احمدیوں کے دلوں پر اللہ تعالےٰ کا فضل نازل ہوتے ہوئے ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ انسان یہ نہیں کہے گا کہ اے میرے ربّ! اے میرے ربّ! تو نے مجھے کیوں پیاسا چھوڑ دیا بلکہ وہ یہ کہے گا کہ اے میرے ربّ اے میرے رب! تو نے مجھے سیراب کر دیا یہاں تک کہ تیرے فیضان کا پانی میرے دل کے کناروں سے اچھل کر بہنے لگا۔

پس اللہ تعالےٰ پر توکل رکھو اور ہمیشہ دین کے پھیلانے کے لئے قربانیاں کرتے چلے جاؤ۔ مگر یاد رکھو کہ قومی ترقی میں سب سے بڑی روک یہ ہوتی ہے کہ بعض دفعہ افراد کے دلوں میں روپیہ کا لالچ پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں وہ طوعی قربانیوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ تمہارا فرض ہے کہ تم ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھو۔ وہ تمہاری غیب سے مدد کرے گا اور تمہاری مشکلات کو دور کر دے گا۔ بلکہ تمہارے لئے تو اللہ تعالےٰ نے یہ سامان بھی کیا ہوا ہے کہ اس نے ایک انجمن بنا دی ہے جو تمام مبلغین کو باقاعدہ خرچ دیتی ہے مگر گذشتہ زمانوں میں جو مبلغین ہوا کرتے تھے ان کو کوئی تنخواہیں نہیں دیتا تھا۔ بعض دفعہ ہندوستان میں ایران سے دو دو سو مبلغ آیا ہے مگر وہ سارے کے سارے اپنے اخراجات خود برداشت کرتے تھے اور کسی دوسرے سے ایک پیسہ بھی نہیں لیتے تھے۔

پس اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت بجا لاؤ اور لالچ اور حرص کے جذبات سے بالا رہتے ہوئے ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کرنے کی کوشش کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الوصیّت میں تحریر فرمایا ہے کہ " مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال کیونکر جمع ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہو گی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانے کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرتِ مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھائیں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں "

پس لالچ اور حرص کو کبھی اپنے قریب بھی مت آنے دو اور ہمیشہ احمدیت کو پھیلانے کی جدوجہد کرتے رہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مصلح موعود کے متعلق الٰہی بشارات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ -

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں غیر معمولی تغیرات پیدا فرمائے گا۔ جس کے نتیجہ میں ہماری جماعت اتنی ترقی کرے گی کہ ساری دنیا کے لوگ اس میں داخل ہونے شروع ہو جائیں گے۔

اسی طرح اس شہادت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دشمنوں کو رسوا اور ناکام کرے گا اور ہمیں کامیابی اور غلبہ عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور وہ ہمیشہ اسلام کے غلبہ اور احمدیت کی ترقی کے لئے آپ کو رات دن کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے یہاں تک کہ ساری دنیا میں احمدیت پھیل جائے۔ اور کیا عیسائی اور کیا یہودی اور کیا دوسرے مذاہب کے پیرو سب کے سب احمدی ہو جائیں۔ لیکن جب تک وہ وقت نہیں آتا تمہیں کم از کم پاکستان اور ہندوستان میں تو اپنے آپ کو پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کرشن کا اوتار بھی قرار دیا گیا ہے اور آپ کا الہام ہے کہ

"ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ہے"

پس اگر دنیا نہیں تو کم سے کم ہندوستان کے ہندوؤں کو تو اسلام اور احمدیت میں داخل کرو تاکہ اصلھا ثابت کی مثال تم پر صادق آجائے اور فرعھا فی السماء بھی اس کے نتیجے میں پیدا ہو جائے آجکل ہندوستان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کو احمدیت کی طرف بڑی رغبت پیدا ہو رہی ہے اور بڑے بڑے مخالف بھی احمدیت کے لٹریچر سے متأثر ہو رہے ہیں اور زیادہ اثر ان پر ہماری تفسیر کی وجہ سے ہوا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اس اثر کو بڑھا دے تو لاکھوں لوگ ہماری جماعت میں داخل ہو سکتے ہیں۔ بے شک ہم میں کوئی طاقت نہیں لیکن ہمارے خدا میں بہت بڑی طاقت ہے۔ پس اسی سے دعائیں کرو اور ہمیشہ اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے تمام مذاہب کے جھنڈوں سے بلند رکھنے کی کوشش کرو۔

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے لئے داخلہ کے ٹکٹ

مقامی احباب کی سہولت کے لئے انتظام کیا گیا ہے کہ ۳۰ اکتوبر کو بروز جمعہ انصار اللہ کا دفتر کھلا رہے گا۔ اس لئے مقامی احباب جمعہ کے روز صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور جمعہ کی نماز کے بعد ۲½ بجے سے شام تک کے عرصہ میں دفتر سے اپنے لئے داخلہ کے ٹکٹ وصول فرمائیں۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرا لخت جگر مرزا انوار الرحمٰن بعمر پانچ سال صرف دو یوم بعارضہ نمونیہ و خناق بیمار رہ کر مورخہ ۲۲/۱۰/۵۹ بروز جمعرات بوقت پونے چھ بجے صبح مولائے حقیقی کو جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب صبر جمیل و نعم البدل کیلئے درخواست دعا ہے۔
(مرزا التفات الرحمٰن بی۔اے "المسکن" دار الرحمت ربوہ)

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

امتیازی خصوصیات کے ساتھ

۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہوگا

اس اجتماع کا متنوع اور گوناگوں پروگرام۔ قرآن کریم اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے درس۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام کی تقاریر۔ اللہ تعالیٰ کے حضور پرخشوع خضوع دعائیں خدا تعالیٰ کے فضل سے سامعین کے تزکیۂ نفس کا باعث ہوتی ہیں۔ اس عظیم اجتماع میں شریک ہونے والے اکثر احباب اپنے قلوب میں نمایاں تغیر اور زندگی میں واضح تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ خود بھی اس میں شرکت کے لئے تشریف لائیے اور احباب کو بھی ہمراہ لائیے تا اس اجتماع کی برکات سے مستفیض اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے جاذب ہوں

افتتاحی اجلاس ۸ بجے بروز ہفتہ شروع ہوگا۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم مبلغ بورنیو کی وفات پر

مختلف احمدی جماعتوں کی تعزیتی قراردادیں

محمد آباد و لطیف نگر

ہم ممبران جماعت احمدیہ محمد آباد و لطیف نگر مولانا غلام حسین صاحب ایاز مبلغ بورنیو کی وفات پر گہرے رنج و غم کو محسوس کرتے ہیں۔ اور آپ کے پسماندگان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مولانا مرحوم نے اعلےٰ درجہ کے اخلاص اور قربانی سے اور پھر میدان جہاد میں شہادت کا جام پی کر ہم سب کے لئے اعلےٰ درجہ کا نمونہ قائم کیا ہے اور احمدی نوجوانوں کے لئے قابل فخر یاد چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مولانا مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور آپ کے بوڑھے والد۔ بیوی بچوں اور بہن بھائیوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(عبدالقدیر شاہد پریذیڈنٹ
جماعت احمدیہ محمد آباد)

سکھر

مورخہ ۲۳/۱۰/۵۹ جماعت احمدیہ سکھر کا اجلاس زیر صدارت مکرمی قریشی عبدالرحمٰن صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مکرمی جناب غلام حسین صاحب ایاز مبلغ بورنیو کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور دعا کی گئی کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت کے بلند مقام میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (خورشید احمد۔ سکھر)

ننکانہ صاحب

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جماعت احمدیہ کے دیرینہ مخلص مجاہد مولانا غلام حسین صاحب ایاز مبلغ بورنیو کی بے وقت اور اچانک موت پر اظہار افسوس کیا گیا اور یہ اجلاس مرحوم کے بلندئ درجات کے لئے دست بدعا ہے اور آپ کے اہل و عیال و رشتہ داروں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو۔

(اللہ داد خاں زعیم انصار اللہ
جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب شیخوپورہ)

حافظ آباد

جماعت احمدیہ حافظ آباد ایاز صاحب مرحوم و مغفور کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین انا للہ وانا الیہ راجعون۔

درخواست دعا

مکرم محمد سلیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ تاریخ فیصلہ ۲۹/۱۰/۵۹ ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس مقدمہ سے باعزت طور پر بری فرمائے آمین۔

(عبدالغنی ترپانہ مستو رہ جو)

چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ ہے

عہدیداران جماعت اور احباب اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں

احباب کو علم ہوگا۔ کہ ہر سال جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ میں شمع احمدیت کے ہزاروں ہزار پروانے یہاں آکر اپنی روحانی پیاس کو بجھاتے ہیں۔ اور اپنے دلوں کو نور ایمان سے منور کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابتداء ہی سے چندہ جلسہ سالانہ کو لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے۔ کیونکہ اس چندہ کی رقم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشاق اور معزز مہمانوں کی مہمان نوازی پر خرچ ہوتی ہے۔ اس عظیم الشان اجتماعی خدمت سے جو عظیم الشان برکات حاصل ہوتی ہیں۔ اس کا انسان اندازہ نہیں کرسکتا کیونکہ روز و شب کی دعا اور عبادات سے انسان اپنے اندر ایک روحانی انقلاب محسوس کرتا ہے۔

اس سال سنہ ۶۰-۱۹۵۹ء کے لئے جلسہ سالانہ کے اخراجات کا بجٹ ایک لاکھ روپیہ تجویز کیا گیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مہمانوں کی تعداد کے پیش نظر یہ رقم کوئی زیادہ نہیں۔ احباب خوب جانتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے لئے اجناس کی فراہمی کا کام کئی مہینے پہلے شروع کیا جاتا ہے اور اس مرتبہ تو سیلاب کی وجہ سے اجناس وغیرہ کے حصول کے لئے بعض ناگزیر مشکلات بھی ہیں۔ جن پر قابو پانا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہوگا۔ پس احباب اور عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی پوری کوشش فرمادیں اور جو رقم ساتھ کے ساتھ جمع ہوتی رہے اُسے اُسی وقت ساتھ کے ساتھ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن کے نام بھیجتے رہیں۔ جماعتوں میں تاحال اس چندہ کی وصولی بالکل معمولی ہے اور اگر خدانخواستہ یہی رفتار رہی تو جلسہ کے انتظامات میں بہت سی دقتوں کا احتمال ہے۔ پس اس اعلان کو پڑھتے ہی عہدیداران خصوصاً پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان نیز سیکرٹری صاحبان مال کا فرض ہے کہ وہ احباب جماعت کے پاس پہنچیں۔ اور ان سے حتی الامکان نقد وصول کرکے رقم فوری طور پر مرکز کو ارسال فرمادیں۔ جیسے کہ دوست جانتے ہیں اس چندہ کی شرح ماہوار آمد کا دسواں حصہ ہے اور تمام سال میں صرف ایک ہی دفعہ دینا ہوتا ہے۔ پس اُمید ہے کہ احباب اس طرف پوری توجہ فرمائیں گے۔

ناظر بیت المال
صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

مقامی جماعتوں و لجنات اماء اللہ کے لئے ضروری اعلان

بعض مقامات کی لجنات اماء اللہ کی طرف سے بعض مرکزی چندوں کی رقوم مرکزی لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ وصول ہوتی ہیں۔ چونکہ ایسی وصولی کی اطلاع مقامی جماعت احمدیہ کو نہیں دی جاتی اس لئے مقامی جماعتیں بعض ایسی مستورات کو جن کی اپنی ذاتی آمد ہوتی ہے۔ مقامی جماعت کے بجٹ میں شامل نہیں کرسکتیں اور نہ ہی ان سے چندہ کی وصولی کا باقاعدہ انتظام کرسکتی ہیں۔ لہٰذا مقامی جماعتوں اور مقامی لجنات کی اطلاع کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۸۴۳ کی نقل درج ذیل کی جاتی ہے اور ان تمام اداروں کے عہدہ داروں سے درخواست ہے کہ اس قاعدہ کی پوری پوری پابندی کریں —— مقامی جماعتیں اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔ کہ جن مستورات کی اپنی ذاتی آمدنی ہو۔ مثلاً وہ اُستانی یا ڈاکٹر وغیرہ ہوں یا انہیں پنشن یا وظیفہ ملتا ہو۔ یا ان کی اپنی جائیداد کی کوئی آمد ہو۔ وقس علیٰ ہذا ان سے مرکزی چندوں کی وصولی کی ذمہ واری مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان مال پر عائد ہوتی ہے۔ اگر وصولی میں سہولت اور آسانی کی خاطر ایسی مستورات مقامی لجنات میں اپنے چندے ادا کردیں تو مقامی لجنات کا فرض ہے کہ حسب قاعدہ ۸۴۳ ایسی تمام رقوم مقامی انجمن کے سیکرٹری صاحب مال کے ذریعہ مرکز میں ارسال کریں۔

"(۸۴۳) جو چندہ وغیرہ کوئی مقامی لجنہ مرکزی اغراض کے ماتحت وصول کرے اس کے متعلق اس کا فرض ہوگا کہ انہیں جلد تر مقامی انجمن کے ذریعہ مرکز میں ارسال کردے۔ اور اسے حق نہ ہوگا کہ ان میں سے کوئی رقم بلا اجازت صدر انجمن احمدیہ مقامی اغراض میں خرچ کرے۔ البتہ مقامی ضروریات کے لئے لجنہ کو اختیار ہوگا کہ ناظر بیت المال کی تحریری منظوری سے مقامی خواتین سے الگ چندہ کرے۔ مگر ضروری ہوگا کہ ایسے چندے کا اثر مرکزی چندوں پر نہ پڑے۔"

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

میری پھوپھی صاحبہ بیوہ منشی بدرالدین صاحب مرحوم چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں بوجہ پیرانہ سالی کمزوری زیادہ ہوگئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم انہیں شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(رشید احمد چغتائی۔ سابق مبلغ بلاد عربیہ۔ ربوہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں تقریری مقابلہ کیلئے عنوان

انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سالانہ اجتماع انصار اللہ میں جو تقریری مقابلہ ہوگا۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل چار عنوان مقرر کئے گئے ہیں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے احباب ان میں سے کسی ایک عنوان کا انتخاب فرماسکیں گے۔

۱۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے پایاں محبت اور حضور سے والہانہ عقیدت۔
۲۔ تقویٰ کی باریک راہیں۔
۳۔ نوجوانوں کی تربیت کے متعلق انصار اللہ کی ذمہ داریاں
۴۔ قبولیت دعا کے طریق

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کیلئے ٹھیکہ جات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بر موقعہ جلسہ سالانہ بابت سال سنہ ۵۹ء مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات دیئے جاویں گے۔ ضرورت مند احباب اپنا ٹنڈر بنام افسر صاحب جلسہ سالانہ ربوہ جلد بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

نوٹ:۔ یہ ضروری نہ ہوگا۔ کہ ٹھیکہ اسی کو ہی دیا جاوے۔ جس کا ٹنڈر کم ہو۔

(۱) ٹھیکہ گوشت گائے۔
(۲) ٹھیکہ گوشت بکرا
(۳) ٹھیکہ نانبائیاں
(۴) ٹھیکہ آٹا گندھائی و پیڑے کروائی
(۵) ٹھیکہ باورچیاں
(۶) ٹھیکہ بہشتیاں
(۷) ٹھیکہ بجلی
(۸) ٹھیکہ گیس
(۹) ٹھیکہ ظروف گلی
(۱۰) ٹھیکہ صفائی

(برائے ناظم سپلائی ربوہ)

پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل احباب کے سابقہ پتہ جات درج ہیں۔ اگر یہ اعلان متعلقہ احباب خود پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتوں سے نظارت ھذا کو فوری طور پر اطلاع دیں اور اگر کسی اور دوست کو ان میں سے کسی کے موجودہ پتہ سے علم ہو تو وہ مہربانی کرکے اطلاع دیں۔

نام احباب	سابقہ پتہ جات
۱۔ سلیم منور صاحب	منگلا ڈیم پروجیکٹ
(۲) مرزا غلام رسول صاحب	" " "
(۳) شیخ محمد طفیل صاحب ٹکٹ کلکٹر	کراچی
(۴) محمود احمد صاحب جرنلسٹ ڈان	"
(۵) مرزا محمد شریف صاحب	"
(۶) شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ	"
(۷) " عبدالحکیم صاحب	"
(۸) رحمت علی صاحب	حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ
(۹) ملک ظفر اقبال صاحب	بھیرہ ضلع سرگودھا۔
(۱۰) چوہدری محمد نواز صاحب	احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
(۱۱) محمد زکریا صاحب	دہلی گیٹ لاہور۔
(۱۲) محمد یوسف صاحب فائل کلرک	سرگودھا
(۱۳) مولا بخش صاحب	چک ۱۰۹ R.B روڈہ ضلع لائلپور
(۱۴) شیخ محمد عطاء اللہ صاحب	ہیڈ کاتب روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی
(۱۵) ملک ناصر احمد صاحب	پی۔ آئی۔ اے سکردو۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

اعانت الفضل

مکرم جناب عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی نے کسٹم ریونیو آڈٹ کا امتحان پاس کیا ہے۔ وہ سارے پاکستان میں اکیلے امیدوار تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مدہوش صاحب کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

نوٹ:۔ اس خوشی میں اُن کی اہلیہ کلثوم بیگم مدہوش رحمانی نے مبلغ تین ۳/ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(مینیجر الفضل)

نارتھ ویسٹرن ریلوے
راھوالی ویٹرن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو لیبر اور میٹریل کے نظر ثانی شدہ شیڈول پر بنی شرح فیصد رزخ کے لئے سر بمہر ٹنڈرز ۳ر نومبر ۱۹۵۹ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم ایک روپیہ فی کاپی کے حساب سے ۲ر نومبر کے ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع	زرضمانت جو ڈویژنل	عرصہ تکمیل کام
۱۔ قصور پاکپتن سیکشن میں پلان نمبر ۵۔ ۲۰۔ ۲۶۔۹۔۵۹ لاہور کے مطابق ہیرا سنگھ سٹیشن پر اسٹیشن ماسٹر اور اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کے شکستہ دو یونٹ کوارٹروں کی بجائے نئے کوارٹروں کی تعمیر	شرح فی صد ٹنڈر روپے ۱۷۰۰۰/-	پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔ ۴۰۰/- روپے	تین ماہ

۲۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں۔ انہیں چاہئیے کہ وہ اپنے نام ۳ر نومبر ۱۹۵۹ء سے قبل اندراج کے کاغذات بمعہ مالی پوزیشن اور تجربہ سے متعلق سندات ہمراہ لاکر درج کرالیں۔

۳۔ تفصیلی شرائط و کوائف نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹ پلان اور تخمینہ جات ایام کار میں کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہیں ہے۔ یہ امر خود ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زرضمانت ۳ر نومبر ۱۹۵۹ء سے قبل ہی ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کر دیے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

مکان قابل فروخت

ایک مکان واقع محلہ دار الرحمت غربی ربوہ جو ایک کمرہ اور چار دیواری پر مشتمل ہے اور جس کا رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ فروخت کرنا مطلوب ہے۔ ضرورت مند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

خ۔ ر۔ معرفت سیکرٹری آبادی کمیٹی ربوہ

ضرورت

شفا میڈیکو لاہور میں کام کرنے کے لئے دو مستعد، میٹرک یا ایف اے پاس لڑکوں کی بطور سیلزمین کام کرنے کی ضرورت ہے۔ دوران ٹریننگ ۹۰/- روپے ماہوار اور ٹریننگ کے بعد ۱۲۵ روپے ماہوار تنخواہ دی جاوے گی۔ امیدوار درخواستوں کے ساتھ اپنے تازہ فوٹو اور مقامی عہدیدار کی تصدیق ضرور بھجوا دیں۔ اگر کوئی صاحب ذاتی طور پر ملنا چاہیں تو دوکان پر تشریف لے آویں۔

شفا میڈیکو ۶۹ نسبت روڈ لاہور

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

دفتر لاہور جنرل بکنگ آفس سرگودھا۔ دفتر اے گروپ سرگودھا، دفتر بی گروپ سرگودھا، جنرل مینیجر اے گروپ سرگودھا
ٹیلیفون:۔ ۴۴۹، ۲۴۳۸، ۲۲۶۸۰-۲۱۶۳، ۲۳۹۳، مکان ۲۱۶۳

نمبر سروس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۹/۴۵	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	×
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵½	۷-۱۵	۸½	۱۰-½	۱۲	۱۳½	۱۴	۱۵	۱۶	۱۸
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵½	۱۰-۲۰	۱۵-۴۵								
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵½	۱۰-۲۰	۱۵-۴۵								

برائے چنیوٹ

لاہور سے دو بجے بعد دوپہر سروس چنیوٹ تک ہے

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔
(جنرل مینیجر)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم حضرت میاں عظیم اللہ صاحب آف حنیف اللہ چک صحابی، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ۱۲ر اکتوبر ۱۹۵۹ء کو ایک بجے بعد دوپہر منٹگمری میں وفات پا گئے ہیں۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے واسطے دعا فرما دیں۔
نیز یہ بھی دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پسماندگان کا خود محافظ ہو وے۔

خاکسار عطاء الرحمن کیپٹن منٹگمری

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

پاکستان کی انقلابی حکومت کے کارناموں پر نیویارک ٹائمز کا تبصرہ

(بقیہ صہ اول)

بہت نمایاں صورت میں ہمارے سامنے آتی ہیں امن عامہ کی بحالی اپنی جگہ مسلّم ہے۔ زیادہ دوررس اور مستقل اہمیت رکھنے والے اقدامات میں سے ایک نئے زرعی نظام کا قیام ہے جسے صحیح معنوں میں "زرعی اصلاحات" قرار دیا جا سکتا ہے۔

مزید برآں ایک نئی طرز کے لیبر قوانین کا نفاذ عمل میں لایا جا رہا ہے جس میں مختلف مزدوروں کے حقوق کی پوری پوری حفاظت کی جا رہی ہے اس تمام کام کی بنیاد جمہوریت کے ایک اصلاح شدہ تصور پر ہے۔ جس کا پاکستان میں تجربہ کیا جا رہا ہے۔ مختلف سطحوں پر لوگوں کے اظہار رائے کی اہلیت کے مطابق ان کی رائے حاصل کرنے اور اس کے مطابق کاروبار چلانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ہر چند کہ یہ کام ابھی تجرباتی مرحلہ میں ہے۔ تاہم اس کی حقیقت پسندانہ نوعیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تصور اس تصور سے بنیادی طور پر مختلف نہیں ہے جو خود ہماری اپنی حکومت کے ابتدائی ایام میں پھیلا ہوا تھا۔

انقلاب کی پہلی سالگرہ کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ عین اس موقع پر کراچی کے تجارتی شہر سے بہت دور اندرون ملک میں ایک نئے دارالحکومت کا شہر تعمیر کرنے میں وقت لگے گا۔ اس سلسلہ میں جو منصوبے بنائے گئے ہیں وہ معقول ہیں۔ ہر کام کو جلد بازی میں فی الفور سرانجام دینے کی کوشش نہیں کی جا رہی۔ دارالحکومت کی منتقلی کا خیال بلا شبہ ایک اچھا خیال ہے۔

آخر میں اس امر کا اظہار بھی ضروری ہے کہ ہندوستان کیساتھ تعلقات میں نمایاں طور پر بہتری کے آثار رونما ہو چکے ہیں جیسا کہ سرحدی تنازعات کے بارے میں طے شدہ حالیہ سمجھوتے اس کا بیّن ثبوت ہیں۔ تمام کے تمام مسائل ابھی حل نہیں ہوئے ہیں۔ تاہم بہت کچھ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے جا چکے ہیں پاکستان نے ایک اچھی حکومت کے تحت ایک اچھا سال گذارا ہے اور وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اسے مبارکباد دی جائے۔

اعانت الفضل

مکرم چوہدری اسلم حیات صاحب حافظ آباد نے مبلغ دس روپے (پانچ روپے اپنے بزرگوار والد مرحوم چوہدری محمد حیات صاحب کی طرف سے اور پانچ روپے اپنی طرف سے) دو افراد کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے بھجوائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ ۵/-

۲۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ہیڈ ماسٹر حافظ آباد نے مبلغ پانچ روپے ایک صاحب کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے بھجوائے ہیں۔ احباب ماسٹر صاحب موصوف کی دینی اور دنیاوی ترقی کے لئے دعا فرماویں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

بقیہ صہ اول

تھانہ یا تحصیل کونسلیں نمائندہ ارکان سرکاری ملازموں اور نامزد ارکان پر مشتمل ہونگی۔ ان سرکاری ملازموں اور نامزد ارکان کی تعداد کمشنر مقرر کریں گے کونسلیں، یونین کمیٹیوں اور قصباتی کمیٹیوں کے چیئرمین بہ اعتبار عہدہ اس کونسل کے بھی نمائندہ رکن ہوں گے اس کونسل میں سرکاری ملازموں یا نامزد ارکان کی کل تعداد اس کے نمائندہ ارکان کی کل تعداد کے نصف سے زائد نہیں ہوگی۔ سب ڈویژنل آفیسر اس کونسل کا اپنے عہدے کے اعتبار سے رکن اور چیئرمین ہوگا۔

ضلعی کونسل کے نامزد ممبروں کی تعداد اس کے سرکاری ممبروں کی کل تعداد سے کم نہیں ہوگی اور اس کے کم از کم نصف ارکان یونین کونسلوں ضلع میں قصباتی اور یونین کمیٹیوں کے

ھ : چیئرمینوں میں سے لئے جائیں گے:۔